شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

17اپریل2026ء

پریس ریلیز

ایران کا ایٹمی پروگرام سے دستبردار ہو جانا بہت بڑی غلطی ہو گی۔
یوکرین نے افزودہ یورینیم اور ایٹمی ہتھیار دوسروں کے حوالے کرنے کا جو نتیجہ بھگتا وہ تاریخ کا ایک کڑوا سچ ہے۔
معاہدوں کے باوجود صہیونی اپنے مشن یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کو ترک نہیں کریں گے۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): ایران کا ایٹمی پروگرام سے دستبردار ہو جانا بہت بڑی غلطی ہو گی۔ یوکرین نے افزودہ یورینیم اور ایٹمی ہتھیار دوسروں کے حوالے کرنے کا جو نتیجہ بھگتا وہ تاریخ کا ایک کڑوا سچ ہے۔ معاہدوں کے باوجود صہیونی اپنے مشن یعنی گریٹر اسرائیل کے قیام کو ترک نہیں کریں گے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے امریکہ، اسرائیل کی ایران پر مسلط کی گئی جنگ کو عارضی طور پر رکوانے اور خطے میں نسبتاً امن کے قیام کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے اور اب امریکہ نہ صرف عارضی جنگ بندی کو مزید بڑھانے پر رضامند دکھائی دیتا ہے بلکہ اطلاعات کے مطابق آئندہ چند دنوں میں ایران کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ کرنے کے لیے امریکی صدر ٹرمپ بھی پاکستان آسکتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی ذی ہوش ملک اگر یورینیم کی افزودگی اور ایٹم بم بنانے کی صلاحیت رکھتا ہو تو اُسے دشمن پر اپنا رعب جمائے رکھنے کے لیے ہر حال میں مزاحم کے طور پر جوہری ہتھیار بنا لینے چاہئیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج سے کم و بیش 30 برس قبل یوکرین نے سابق سویت یونین کی شکست وریخت کے بعد اپنی سرزمین پر موجود ایٹمی ہتھیار اور یورینیم کی افزودگی کے ذرائع کو امریکہ، برطانیہ اور روس کی اِس ضمانت پر روس کے حوالے کر دیا تھا کہ اُس پر حملہ کی صورت میں تینوں ضامن اُس کا مل کر دفاع کریں گے۔ لیکن جب 2022ء میں روس نے 1994ء میں کیے گئے اُس معاہدے کو تار تار کرتے ہوئے یوکرین پر حملہ کر دیا تو کسی ضامن نے حملہ آور کو روکنے کے لیے فوجیں نہ بھیجیں اور آج یوکرین ملبہ کا ایک ڈھیر بن چکا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ایران کے ساتھ امریکہ کا متوقع معاہدہ در حقیقت گریٹر اسرائیل کے راستے کی ایک رکاوٹ کو دور کرنے کا بہانہ ہے۔ اسرائیل کا اصل نشانہ پاکستان کے ایٹمی اور دیگر عسکری اثاثہ جات ہیں جس کا چند برس قبل اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو ایک انٹرویو میں برملا اظہار کر چکا ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ پاکستان کے ایٹمی دانت توڑنے پر تُلا بیٹھا ہے لہٰذا ہماری سول و عسکری قیادت کو اِس حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے جوابی حکمتِ عملی تیار کرنا ہو گی۔ اگر پاکستان کو حقیقی معنوں میں اسلامی ایٹمی پاکستان بنانے کے لیے نفاذِ شریعت کی طرف پیش قدمی کی جائے تو نظریاتی، جغرافیائی اور عسکری تینوں سطحوں پر دجالی قوتوں کو دندان شکن جواب دیا جا سکتا ہے۔ آخر میں امیر تنظیم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حکومتِ پاکستان اور مقتدر حلقوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ وطنِ عزیز کو صحیح معنوں میں اسلامی ایٹمی پاکستان بنانے کی طرف قدم بڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی تمام دشمنوں سے حفاظت فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: April 17th, 2026

Iran giving up its nuclear program would be a very grave mistake.

The outcome Ukraine faced after handing over its enriched uranium and nuclear weapons to others is a bitter lesson of history.

Despite agreements, the Zionists will not abandon their mission of establishing Greater Israel.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that Pakistan's political and military leadership has played a commendable role in temporarily stopping the war imposed on Iran by the United States and Israel. It has also helped bring a measure of calm to the region. Reports suggest that the United States is willing to extend the temporary ceasefire. It is also being reported that President Trump may visit Pakistan in the coming days to finalize a ceasefire agreement with Iran. However, the reality is that any sensible country that has the capability to enrich uranium and build nuclear weapons should, in order to maintain deterrence against its enemies, develop nuclear arms as a means of resistance. He said that nearly thirty years ago, after the breakup of the former Soviet Union, Ukraine handed over the nuclear weapons and uranium-enrichment capacity present on its territory. This was done on the guarantee of the United States, Britain, and Russia that they would jointly defend Ukraine if it were attacked. But when Russia violated that 1994 agreement and attacked Ukraine in 2022, none of those guarantors sent forces to stop the aggressor. Today, Ukraine has been reduced to ruins.

The Ameer said that the expected agreement between the United States and Iran is, in reality, a pretext to remove one obstacle from the path of Greater Israel. Israel's real target is Pakistan's nuclear and other military assets. Netanyahu himself stated this openly in an interview a few years ago. He said that the evil triad of Israel, the United States, and India is determined to break Pakistan's nuclear strength. Therefore, Pakistan's civil and military leadership must recognize this reality and prepare a counter-strategy. He added that if Pakistan moves towards the implementation of Shariah and becomes a truly Islamic nuclear Pakistan, then the deceptive forces can be given a crushing response on the ideological, geographical, and military levels. In conclusion, the Ameer prayed that Allah Almighty grant the Government of Pakistan and the country's powerful circles the ability to move towards making this beloved homeland a truly Islamic nuclear Pakistan. May Allah Almighty protect Pakistan from all its enemies. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat